آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر،
محکمہ قانون و پارلیمانی امور۔

اسمبلی کے بذیل قانون جس کی توثیق جناب صدر، آزاد جموں وکشمیر نے ۲۴ جون ۱۹۹۲ء کو صادر فرمائی، عام اطلاع کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے۔

(قانون ۱۴ مجریہ ۱۹۹۲)

آزاد جموں وکشمیر میں محتسب (اومبڈسمین) کے دفتر کے قیام کا قانون۔

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بدانتظامی کے باعث کسی شخص سے کی جانی والی کسی ناانصافی کی تشخیص، تحقیقات، دادرسی اور ازالہ کیلئے محتسب (اومبڈسمین) کے تقرر کیلئے احکامات وضع کئے جائیں۔

لہذا مندرجہ ذیل قانون سازی کی جاتی ہے۔

۱۔ مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ

۲۔ یہ قانون آزاد جموں وکشمیر میں محتسب (اومبڈسمین) کے دفتر کے قیام کا قانون ۱۹۹۲ کے نام سے موسوم ہوگا۔

۳۔ یہ پورے آزاد جموں وکشمیر پر وسعت پذیر ہوگا۔

۴۔ یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ <u>تعریفات</u>۔

اس قانون میں تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو۔

(۱) ''ایجنسی'' سے حکومت کی کوئی وزارت، شعبہ (محکمہ)، منسلکہ محکمہ، کمیشن یا دفتر یا حکومت کی طرف سے قائم کردہ یا زیرنگرانی کوئی آئینی کا پوریشن یا دیگر ادارہ مراد ہے، مگر اس میں عدالت عظمی، اعلیٰ عدالتی کونسل، شرعی عدالت یا عدالت العالیہ سروس ٹربیونل، کوئی عدالت یا جوڈیشل ٹربیونل شامل نہیں ہے۔

(۲) حکومت سے مراد آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر ہوگی۔

(۳) ''بدانتظامی'' میں۔

(اول) کوئی ایسا فیصلہ، قانونی کارروائی، سفارش، ترک فعل یا ارتکاب فعل شامل ہے۔

(الف) جو قانون، قواعد یا ضوابط کے خلاف ہو یا مسلمہ دستور یا طریق کار سے انحراف ہو، تاوقتیکہ یہ نیک نیتی اور جائز وجوہ سے نہ ہو یا

(ب) جو گمراہ کن بے قاعدہ یا غیر معقول، خلاف انصاف، جانب دارانہ، موجب ظلم یا امتیازی ہو۔ یا

(ج) جو غیر متعلقہ موجبات پر مبنی ہو۔ یا

(د) جس میں فاسد یا نامناسب محرکات مثلاً رشوت، بے ایمانی، پاسداری، اقرباء نوازی اور انتظامی زیادتیوں کیلئے انتظامی اختیارات کا استعمال یا ایسا کرنے سے کوتاہی یا انکار شامل ہو اور

(دوئم) فرائض اور ذمہ داریوں کی انجام دہی، بجا آوری میں غفلت، بے توجہی، تاخیر نا قابلیت، نا اہلی اور نا لائقی شامل ہے۔

(۴) ''محتسب'' سے دفعہ ۳ کے تحت مقرر کردہ محتسب (اومبڈسمین) مراد ہے۔

(۵) ''دفتر'' سے مراد محتسب کا دفتر ہے۔

(۶) ''مقررہ'' (طے شدہ) سے اس ایکٹ کے تحت وضع شدہ قواعد کی رو سے مقررہ مراد ہے۔

(۷) ''سرکاری ملازم'' سے مجموعہ تعزیرات پاکستان ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ کی دفعہ ۲۱ میں دی گئی تعریف کے مطابق کوئی سرکاری ملازم مراد ہے اور اس میں کوئی وزیر، مشیر، پارلیمانی سیکرٹری اور کسی ایجنسی کا منتظم اعلیٰ، ناظم یا دیگر افسر یا ملازم یا رکن شامل ہے اور

(۸) ''عملہ'' سے دفتر کا کوئی ملازم یا مامور مراد ہے اور اس میں شریک ارکان عملہ صلاح کاران، مشیران، قرق امین، آفیسران رابطہ اور ماہرین شامل ہیں۔

۳۔ محتسب کا تقرری۔

(۱) ایک محتسب (امبڈسمین) ہوگا۔ جس کا تقرر صدر کرے گا۔

(۲) عہدہ سنبھالنے سے قبل محتسب صدر کے سامنے اس عبارت میں حلف اٹھائے گا۔ جو جدول اول میں درج ہے۔

(۳) محتسب، جملہ امور میں اپنے کارہائے منصبی اور اپنے اختیارات، انصاف، دیانتداری، تندہی اور انتظامیہ سے آزاد رہتے ہوئے انجام دے گا اور استعمال کرے گا اور پورے آزاد جموں وکشمیر میں جملہ ہیئت ہائے انتظامی محتسب کے کام میں اعانت کریں گی۔

۴۔ محتسب کی میعاد عہدہ۔

(۱) محتسب، صدر آزاد جموں وکشمیر کی طرف سے تعین کردہ میعاد تک کیلئے اپنے عہدہ پر فائز رہے گا جو تین سال کی مدت سے زیادہ نہیں ہوگی اور وہ کسی بھی حالت میں میعاد عہدہ میں کسی توسیع یا بطور محتسب دوبارہ تقرر کا اہل نہیں ہوگا۔

(۲) محتسب صدر کے نام اپنی دستخطی تحریر کے ذریعے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے سکے گا۔

۵۔ محتسب کسی دوسرے منفعت بخش عہدے وغیرہ پر فائز نہیں ہوگا۔

(۱) محتسب

(الف) آزاد جموں وکشمیر کی ملازمت میں کسی دوسرے منفعت بخش عہدہ پر فائز نہیں ہوگا۔

(ب) کوئی ایسا دوسرا منصب نہیں سنبھالے گا جس سے خدمات دینے کیلئے معاوضہ وصول کرنے کا حق وابستہ ہو۔

(۲) محتسب اس عہدہ کو چھوڑنے کے بعد دو سال گزرنے سے قبل حکومت آزاد جموں وکشمیر میں کسی منفعت بخش عہدے پر فائز نہیں ہو گا۔

اور نہ ہی میعاد عہدے کے دوران اور اس کے بعد دو سال کی مدت کیلئے پارلیمنٹ یا کسی قانون ساز اسمبلی یا کسی مجلس مقامی کے رکن کی حیثیت سے انتخاب کا اہل ہوگا نہ کسی سیاسی سرگرمی میں حصہ لے گا۔

۶۔ **محتسب کی شرائط ملازمت اور معاوضہ۔**

(۱) محتسب ایسی تنخواہ، الاؤنس، مراعات اور دیگر شرائط ملازمت کا مستحق ہوگا جو صدر متعین کرے اور یہ شرائط کسی محتسب کی میعاد عہدہ کے دوران تبدیلی نہیں کی جائے گی۔

(۲) صدر، محتسب کو غلط روی یا جسمانی یا ذہنی معذوری کے باعث اپنے عہدے کے فرائض مناسب انجام دہی کے قابل نہ ہونے کی بناء پر عہدے سے ہٹا سکے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ محتسب اگر وہ کسی الزام کو غلط ثابت کرنا مناسب اور موزوں سمجھے تو اعلیٰ عدالتی کونسل کے سامنے ایسی کھلی سماعت کی درخواست کر سکے گا جس میں شہادت پیش کی جا سکے اور اگر پیش کردہ سماعت مذکور کی درخواست کے وصول ہونے سے ۳۰ (تین) دن کے اندر اندر شروع نہ ہو جائے یا اس کی وصولی سے نوے (۹۰) دن کے اندر اندر ختم نہ ہو جائے تو محتسب ہر کسی الزام سے بری قرار پائے گا۔ ایسے حالات میں محتسب اپنے عہدے سے علیحدہ ہونے کا فیصلہ کر سکے گا اور اپنی باقی ماندہ میعاد عہدہ کے پورے معاوضے اور مراعات کا مستحق ہوگا۔

(۳) اگر محتسب شق (۲) کے فقرہ شرطیہ کے تحت درخواست پیش کرے تو وہ اعلیٰ عدالتی کونسل کے سامنے سماعت کے ختم ہونے تک اس قانون کے تحت اپنے کار ہائے منصبی انجام نہیں دے گا۔

(۴) غلط روی کی بناء پر عہدے سے سبکدوش کردہ محتسب، حکومت آزاد جموں وکشمیر کی ملازمت میں کسی منفعت بخش عہدے پر فائز ہونے یا قانون ساز اسمبلی یا کسی مجلس مقامی کے رکن کی حیثیت سے منتخب ہونے کا اہل نہیں ہوگا۔

۷۔ **قائمقام محتسب۔**

جب کسی محتسب کا عہدہ خالی ہو یا محتسب غیر حاضر ہو یا کسی بناء پر اپنے کار ہائے منصبی انجام دینے سے قاصر ہو، تو صدر قائمقام محتسب مقرر کرے گا۔

۸۔ **عملے کا تقرر اور شرائط ملازمت**

(۱) عملے کے ارکان (علاوہ ان کے جن کا ذکر دفعہ ۲۰ میں کیا گیا ہے یا ان کے جو ایسے درجے کے ہوں جس کی تحریری حکم کے ذریعے صدر کی طرف سے صراحت کر دی جائے) محتسب کے مشورے سے صدر کی طرف سے مقرر کیے جائیں گے۔

(۲) عملے کے ارکان کے تقرر کیلئے یا مذکورہ تقرر کیلئے شرائط اہلیت سے متعلق امور اور ان کی بھرتی کے طریقوں کے سلسلے میں پبلک سروس کمیشن سے مشورہ کرنا ضروری نہیں ہوگا۔

(۳) عملے کے ارکان ایسی تنخواہ الاؤنس اور دیگر شرائط ملازمت کے مستحق ہوں گے جو ایسی تنخواہ، الاؤنس اور دیگر شرائط ملازمت کا لحاظ رکھتے ہوئے مقرر کی جائیں جو قومی پیمانہ ہائے تنخواہ میں مماثل درجوں میں حکومت کے دیگر ملازموں کیلئے فی الوقت حاصل ہوں۔

(۴) عہدہ سنبھالنے سے قبل شق (۱) مذکورہ عملے کا کوئی رکن محتسب کے سامنے اس عبارت میں حلف اٹھائے گا جو جدول دوئم میں درج کی گئی ہے۔

۹۔ **محتسب کا دائرہ اختیار، کارہائے منصبی اور اختیارات۔**

(۱) محتسب کسی شخص متضرر کی شکایت پر یا صدر یا آزاد جموں وکشمیر کونسل یا اسمبلی، جیسی بھی صورت ہو، کی طرف سے کسی استصواب پر عدالت عظمیٰ یا عدالت العالیہ کے سامنے کسی قانونی کارروائی کے دوران اسکی طرف سے کی گئی تحریک پر یا خود اپنی تحریک پر کسی ایجنسی یا اس کے افسران یا ملازمین میں سے کسی کے خلاف بدانتظامی کے کسی الزام کی تحقیقات کر سکے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ محتسب کو ایسے معاملات کی تفتیش وتحقیق کرنیکا کوئی اختیار نہیں ہوگا۔

(الف) جو شکایت، استصواب یا تحریک وصول ہونے کی تاریخ پر، آزاد جموں وکشمیر میں اختیار مجاز کی کسی عدالت یا عدالتی ٹربیونل یا بورڈ میں زیر سماعت ہو، یا

(ب) پاکستان کے امور خارجہ یا پاکستان کے کسی بیرونی مملکت یا حکومت کے ساتھ تعلقات یا معاملات سے متعلق ہوں، یا (ج) پاکستان یا اس کے کسی حصے کے دفاع یا آزاد کشمیر کی بری، بحری اور فضائی افواج یا مذکورہ افواج سے متعلق قوانین پر مشتمل معاملات سے متعلق ہوں یا ان سے مربوط ہوں۔

(۲) شق (۱) میں شامل کسی امر کے باوجود، محتسب کسی سرکاری ملازم یا اہلکار کی یا اس کی جانب سے اس ایجنسی سے متعلق امور کے سلسلے میں جس میں وہ کام کرتا ہو، یا کرتا رہا ہو، تفتیش کیلئے کوئی ایسی شکایت قبول نہیں کرے گا جو اس میں اس کی ملازمت سے متعلق کسی ذاتی تکلیف کے بارے میں ہو۔

(۳) اس قانون کے مقاصد کی تعمیل کیلئے اور خاص طور پر بدعنوانیوں اور بے انصافیوں کے اصل اسباب دریافت کرنے کیلئے محتسب مطالعہ یا تحقیق کرانے کا انتظام کر سکے گا اور ان کے استحصال کیلئے مناسب اقدامات کی سفارش کر سکے گا۔

۱۰۔ **طریقہ کار اور شہادت**

(۱) کوئی شکایت شخص متضرر کی طرف سے یا اس کے فوت ہوجانیکی صورت میں اس کے قانونی نمائندے کی طرف سے محتسب کے نام اقرار صالح یا حلف کے ساتھ اور تحریری صورت میں پیش کی جائے گی اور اسے دفتر میں اصالتاً پیش کیا جاسکے گا یا اصالتاً محتسب کے حوالے کیا جاسکے گا یا کسی دیگر ذریعہ رسل ورسائل سے دفتر کو ارسال کیا جاسکے گا۔

(۲) گمنام یا فرضی نام سے کی جانے والی شکایات قبول نہیں کی جائیں گی۔

(۳) کوئی شکایت، اس تاریخ سے جس پر شخص متضرر کو شکایت میں مبینہ معاملہ کا پہلی بار علم ہوا ہو، زیادہ سے زیادہ تین ماہ کے اندر پیش کی جاسکے گی۔ البتہ محتسب کسی ایسی شکایت کے سلسلے میں جو وقت معینہ کے اندر پیش نہ کی گئی ہو، تفتیش کر سکے گا، اگر وہ یہ سمجھتا ہو کہ ایسے خصوصی حالات موجود ہیں جن کی بناء پر اس کیلئے ایسا کرنا مناسب ہے۔

(۴) جبکہ محتسب تفتیش کرانے کا قصد کرے تو وہ متعلقہ ایجنسی کے افسر اعلیٰ کو اور کسی دیگر شخص کو جس پر شکایت میں وہ کارروائی جس کے بارے میں شکایت کی گئی ہو کرنے یا مجاز کرنے کا الزام لگایا گیا ہو، اس شکایت میں شامل الزامات کا جواب دینے بشمول تردید کرنے کا نوٹس جاری کرے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ محتسب تفتیش کا آغاز کر سکے گا اگر اسے مذکورہ افسر اعلی یا دیگر شخص سے نوٹس کی وصولی سے ساٹھ (۶۰) دن کے اندر یا ایسی زیادہ مدت کے اندر جس کی محتسب کی طرف سے اجازت دے دی گئی ہو، وصول نہ ہو۔

(۵) ہر تفتیش پوشیدہ طور پر کی جائے گی لیکن محتسب ایسا طریقہ کار اختیار کر سکے گا جو وہ مذکورہ تفتیش کیلئے موزوں سمجھے اور وہ ایسے اشخاص سے اور ایسے

طریقہ سے معلومات حاصل کر سکے گا اور ایسی تحقیقات کر سکے گا جو وہ مناسب سمجھے۔

(۶) ہر ایک شخص محتسب کے سامنے خود یا نمائندہ کے ذریعے پیش ہونے کا حقدار ہوگا۔

(۷) محتسب، اس فرمان کے تحت وضع کردہ قواعد کے مطابق کسی ایسے شخص کو اخراجات اور بھتہ ادا کرے گا جو تفتیش کی اغراض کیلئے حاضر ہو یا معلومات بہم پہنچائے۔

(۸) تفتیش کے عمل سے کسی ایسے معاملے کی نسبت جس کی تفتیش کی جا رہی ہو متعلقہ ایجنسی کی طرف سے کی گئی کارروائی متاثر نہیں ہوگی اور نہ ہی اس ایجنسی کا کوئی مزید کارروائی کرنے کا کوئی اختیار یا فرض متاثر ہوگا۔

(۹) اس قانون کے تحت تفتیش کی خاطر محتسب متعلقہ ایجنسی کے کسی افسر یا رکن کو کوئی ایسی اطلاع بہم پہنچانے یا کوئی ایسی دستاویز پیش کرنے کا حکم دے سکے گا، جو محتسب کی رائے میں تفتیش کے عمل کیلئے متعلقہ اور مددگار ہو اور مذکورہ تفتیش کی اغراض کیلئے کسی اطلاع یا دستاویز کے افشاء کی نسبت رازداری قائم رکھنے کی کوئی پابندی نہیں ہوگی۔ مگر شرط یہ ہے کہ صدر اپنی صوابدید پر اس کے راز مملکت ہونے کی بناء پر کسی اطلاع یا دستاویز کے بارے میں استحقاق کے مطالبہ کی اجازت دے سکے گا۔

(۱۰) جب کسی معاملہ میں محتسب تفتیش نہ کرنے کا فیصلہ کرے، تو وہ شکایت کنندہ کو تفتیش نہ کرنے کے بارے میں اپنی وجوہ پر مشتمل ایک کیفیت نامہ ارسال کرے گا۔

(۱۱) بجز جیسا کہ اس فرمان میں قرار دیا گیا ہے، محتسب اس فرمان کے تحت کارروائی کے انصرام یا اختیارات کے استعمال کیلئے ضابطہ کار منضبط کرے گا۔

۱۱۔ <u>تعمیل کیلئے سفارشات۔</u>

(۱) اگر اپنی تحریک پر یا کسی شکایت پر یا صدر، آزاد جموں وکشمیر کونسل یا اسمبلی کی طرف سے استصواب پر یا عدالت عظمیٰ یا عدالت العالیہ کی تحریک پر، جیسی بھی صورت ہو، کسی معاملے پر غور کرنے کے بعد، محتسب کی یہ رائے ہو کہ غور کردہ معاملہ بدانتظامی کے مترادف ہے، تو وہ متعلقہ ایجنسی کو اپنے نتائج تفتیش حسب ذیل کارروائی کیلئے ارسال کرے گا۔

الف) اس معاملہ پر مزید غور وخوض کیلئے۔

ب) اس فیصلے، قانونی کارروائی، سفارش، فعل یا ترک فعل کو تبدیل یا منسوخ کرنے کیلئے۔

ج) اس فعل یا فیصلے کی مزید وضاحت کیلئے

د) کسی ایجنسی کے کسی سرکاری ملازم کے خلاف اس پر قابل اطلاق متعلقہ قوانین کے تحت تادیبی کارروائی کرنے کیلئے

ہ) مصرحہ وقت کے اندر معاملہ یا مسئلہ نمٹانے کیلئے

و) مصرحہ وقت کے اندر اس کے نتائج تفتیش اور ایجنسی کی کارکردگی اور کارگزاری بہتر بنانے کیلئے سفارشات پر کارروائی کرنے کیلئے ۔یا

ز) محتسب کی طرف سے مصرحہ کوئی دیگر اقدام کرنے کیلئے۔

(۲) ایجنسی اتنے وقت کے اندر جس کی محتسب کی طرف سے صراحت کی گئی ہو اسے اس کی سفارشات پر کی جانے والی کارروائی سے یا ان کی تعمیل نہ کرنے کی وجوہ سے مطلع کرے گی۔

(۳) کسی ایسی صورت میں جبکہ محتسب نے کسی شکایت پر یا صدر، وفاقی کونسل یا قومی اسمبلی کی طرف سے استصواب پر یا عدالت عظمیٰ یا

کسی عدالت لعالیہ کی تحریک پر کسی معاملہ پر غور کیا ہو یا تفتیش کی ہو، محتسب شق (۲) کی تعمیل میں ایجنسی کی طرف سے اسے موصول شدہ مراسلت کی ایک نقل شکایت کنندہ یا جیسی بھی صورت، صدر، آزاد جموں وکشمیر کونسل، اسمبلی، عدالت عظمیٰ یا عدالت العالیہ کو ارسال کرے گا۔

(۴) اگر تفتیش کرنے کے بعد، محتسب کو ایسا معلوم ہو کہ بد انتظامی کے نتیجے میں شخص متضرر کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے اور یہ کہ مذکورہ ناانصافی کی تلافی نہیں کی جائے گی تو وہ اگر مناسب سمجھے اس معاملے کے بارے میں صدر کو خصوصی رپورٹ پیش کر سکے گا۔

(۵) اگر متعلقہ ایجنسی محتسب کی سفارشات کی تعمیل نہ کرے یا عدم تعمیل کے بارے میں محتسب کے اطمینان کی حد تک وجوہ سے مطلع نہ کرے تو اسے ''خلاف ورزی سفارشات'' سمجھا جائے گا اور اس کے بارے میں جس طرح کہ بعد ازیں قرار دیا گیا ہے، کارروائی کی جائے گی۔

۱۲۔ <u>خلاف ورزی سفارشات۔</u>

(۱) اگر محتسب کی طرف سے کی گئی کسی سفارش کی تعمیل کے سلسلے میں کسی ایجنسی میں کسی سرکاری ملازم کی طرف سے ''خلاف ورزی سفارشات''ہو، تو محتسب معاملہ صدر کو بھیج سکے گا جو اپنی صوابدید پر ایجنسی کو اس سفارش کی تعمیل کرنے کی ہدایت دے سکے اور ایجنسی محتسب کو مطلع کر سکے گا۔

(۲) ''خلاف ورزی سفارشات'' کے ہر موقع پر محتسب کی رپورٹ اس سرکاری ملازم کی ذاتی مسل یا کردار نامہ کا ایک جزو بن جائے گی جو خلاف ورزی کرنے کا بنیادی طور پر ذمہ دار ہوگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ متعلقہ سرکاری ملازم کو اس معاملے میں سماعت کا موقع دیا گیا ہو۔

۱۳۔ <u>محتسب کی طرف سے حوالہ۔</u>

جبکہ کسی معائنہ یا تفتیش کے دوران یا اس کے بعد محتسب کو یہ اطمینان ہو کہ کوئی شخص دفعہ ۹ کی ذیلی دفعہ (۱) میں محولہ کسی الزام کا مجرم ہے، تو محتسب اس معاملے کو مناسب اصلاحی یا تادیبی کارروائی کیلئے، یا اصلاحی اور تادیبی دونوں کی کارروائی کیلئے متعلقہ ہیت مجاز کو بھیج سکے گا اور مذکورہ ہیت مجاز حوالہ کی وصولی کے تیس (۳۰) دن کے اندر محتسب کو، کی جانے والی کارروائی سے مطلع کرے گی۔ اگر اس مدت کے اندر کوئی اطلاع موصول نہ ہو تو محتسب اس معاملہ کو ایسی کارروائی کے لئے صدر کے علم میں لا سکے گا جو وہ مناسب سمجھے۔

۱۴۔ <u>محتسب کے اختیارات۔</u>

(۱) محتسب کو اس قانون کی اغراض کیلئے وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) کے تحت حسب ذیل معاملات کی نسبت کسی عدالت دیوانی کو حاصل ہیں، یعنی۔

الف) کسی شخص کو طلب کرنا اور اسے جبراً حاضر کرانا اور اس کا حلفیہ بیان لینا۔

ب) دستاویزات کے پیش کرنے پر مجبور کرنا۔

ج) حلف ناموں پر شہادت لینا، اور

د) گواہوں کے بیانات لینے کیلئے کمیشن جاری کرنا۔

(۲) محتسب کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی شخص کو ایسے نکات یا امور سے متعلق معلومات بہم پہنچانے کا حکم دے جو محتسب کی رائے میں کسی معائنہ یا تفتیش کے نفس مضمون کیلئے مفید ہو سکتے ہوں یا اس سے متعلق ہوں۔

(۳) شق (ا) میں محولہ اختیارات، اس قانون کے تحت یا تفتیش کرتے وقت محتسب کی طرف سے یا اس سلسلے میں محتسب کی طرف سے تحریری طور پر مجاز کردہ کسی شخص کی طرف سے استعمال کئے جا سکیں گے۔

(۴) جبکہ محتسب اس نتیجے پر پہنچے کہ دفعہ ۹ کی شق (ا) میں محولہ شکایت جھوٹی، مہمل یا ایذا رساں ہے، تو وہ اس ایجنسی، سرکاری ملازم یا دیگر اہلکار کو جس کے خلاف شکایت کی گئی تھی، معقول معاوضہ دیئے جانے کا حکم دے سکے گا، اور مذکورہ معاوضے کی رقم شکایت کنندہ سے مالیہ اراضی کے بقایا کے طور پر قابل وصولی ہوگی۔ مگر شرط یہ ہے کہ شق کے تحت معاوضہ دیئے جانے کا حکم شخص متضرر کو دیوانی یا فوجداری چارہ جوئی طلب کرنے کی راہ میں مانع نہیں ہوگا۔

(۵) اگر کوئی ایجنسی، سرکاری ملازم یا دیگر اہلکار محتسب کی ہدایت کی تعمیل نہیں کرتی یا کرتا، تو محتسب اس قانون کے تحت دیگر کارروائی کرنے کے علاوہ اس شخص کے خلاف جس نے محتسب کی ہدایت سے بے اعتنائی کی تھی تادیبی کارروائی کرنے کیلئے اس معاملہ کو مناسب ہیت مجاز کے سپرد کر سکے گا۔

(۶) اگر محتسب یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ کسی سرکاری ملازم یا دیگر اہلکار نے کوئی فعل اس طریقہ سے کیا ہے جس سے اس کے خلاف فوجداری یا تادیبی کارروائی کرنا ضروری ہو گیا ہے تو وہ اس معاملے کو محتسب کی طرف سے مصرحہ وقت کے اندر ضروری کارروائی کرنے کیلئے مناسب ہیت مجاز کے سپرد کر سکے گا۔

(۷) محتسب دفتر کے عملے اور نامزدگان کو اس قانون کی اغراض کیلئے حلف دینے اور

مختلف حلف ناموں، اقرار ناموں یا بیانات کی تصدیق کرنے کا اختیار تفویض کر سکے گا جو اس قانون کے تحت جملہ کارروائیوں میں مذکورہ شخص کے دستخط یا مہر یا سرکاری حیثیت کے ثبوت کے بغیر شہادت میں قبول کئے جائیں گے۔

۱۵۔ <u>کسی مکان اور اس کی متعلقات میں داخل ہونے اور تلاشی، لینے کا اختیار۔</u>

(ا) محتسب یا اس سلسلہ میں مجاز کردہ عملے کا کوئی رکن، کوئی معائینہ یا تفتیش کرنے کی غرض سے کسی ایسے مکان اور اس کے متعلقات میں داخل ہو سکے گا جس کی نسبت محتسب یا جیسی بھی صورت ہو، مذکورہ رکن یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ اس میں معائینہ یا تفتیش کے نفس مضمون سے متعلق کوئی چیز، بہی کھاتہ یا کوئی دیگر دستاویز مل سکے گی اور

الف) مذکورہ مکان اور اس کے متعلقات کی تلاشی لے سکے گا اور کسی چیز، بہی کھاتے یا دیگر دستاویزات کا معائینہ کر سکے گا۔

ب) مذکورہ بہی کھاتوں اور دستاویزات سے اقتباس یا ان کی نقول لے سکے گا۔

ج) مذکورہ اشیاء بہی کھاتوں یا دستاویزات کو ضبط یا سربمہر کر سکے گا اور

د) مذکورہ مکان اور اس کے متعلقات میں پائی جانے والی مذکورہ اشیاء بہی کھاتوں اور دیگر دستاویزات کی فہرست تیار کر سکے گا۔

(۲) شق (ا) کے تحت کی گئی تمام تلاشیاں، مناسب تبدیلیوں کے ساتھ مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کے احکام کے مطابق عمل میں لائی جائیں گی۔

۱۶۔ **توہین کیلئے سزا دینے کا اختیار۔** (حذف شدہ)

(۱) محتسب کو، مناسب تبدیلیوں کے ساتھ وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو عدالت عظمیٰ کو اپنی توہین کیلئے ایسے شخص کو سزا دینے کیلئے حاصل ہیں، جو۔

الف) محتسب کی قانونی کارروائی کا غلط استعمال کرے، اس میں مداخلت یا مزاحمت کرے، اسے خطرے میں ڈالے یا اس میں رکاوٹ پیدا کرے یا محتسب کے کسی حکم کی نافرمانی کرے۔

ب) محتسب کو بدنام کرے یا کوئی دوسرا ایسا کام کرے جو محتسب، اس کے عملے یا نامزدگان یا محتسب کی طرف سے مجاز کردہ کسی شخص سے، اس کے عہدے کے سلسلے میں، نفرت، اس کی تضحیک یا توہین کا باعث ہو،

ج) کوئی ایسا کام کرے جس سے محتسب کے سامنے تصفیہ طلب کسی معاملہ کے فیصلے پر بے جا اثر پڑنے کا احتمال ہو، یا

د) کوئی ایسا کام کرے جو کسی دوسرے قانون کی رو سے توہین عدالت ہوتا ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ محتسب یا اس کے عملے سے کسی کی کارکردگی پر یا تفتیش کی تکمیل کے بعد محتسب کی حتمی رپورٹ پر بے لاگ تبصرے جو نیک نیتی سے اور مفاد عامہ کی خاطر کئے گئے ہوں، محتسب یا اس کے دفتر کی توہین نہیں سمجھے جائیں گے۔

(۲) کوئی ایسا شخص جسے شق ذیلی دفعہ (۱) کے تحت سزا دی گئی ہو، اس قانون میں شامل کسی امر کے باوجود، حکم صادر ہونے کے تیس (۳۰) دن کے اندر اندر عدالت عظمیٰ میں اپیل کر سکے گا۔

(۳) اس دفعہ میں کسی امر سے صدر کا معافی، مہلت یا التواء عطا کرنے اور کسی عدالت ٹریبونل یا دیگر ہیت مجاز کی طرف سے صادر کردہ کسی سزا میں تخفیف کرنے یا اسے ملتوی یا تبدیل کرنے کا اختیار ختم نہیں ہوگا۔

۱۷۔ **معائینہ ٹیم**

۱۔ محتسب اپنے کارہائے منصبی میں سے کسی کی انجام دہی کیلئے معائینہ ٹیم تشکیل کر سکے گا۔

۲۔ معائینہ ٹیم کا عملہ ایک یا زیادہ ارکان پر مشتمل ہوگا اور اسے ایسے دیگر شخص یا اشخاص کی مدد حاصل ہوگی جنہیں ضروری سمجھے۔

۳۔ معائینہ ٹیم محتسب کے ایسے اختیارات استعمال کرے گی، جن کی وہ تحریری حکم کے ذریعے صراحت کر دے اور معائینہ ٹیم کی ہر رپورٹ کارروائی کیلئے اس کی سفارش کے ہمراہ پہلے محتسب کو پیش کی جائے گی۔

۱۸۔ **مجالس قائمہ وغیرہ**

محتسب جب بھی وہ مناسب سمجھے محتسب کے ایسے کارہائے منصبی انجام دینے کیلئے جو انہیں وقتاً فوقتاً تفویض کئے جائیں، مصرحہ جگہوں پر مصرحہ دائرہ اختیار کیساتھ مجالس قائمہ یا مجالس مشاورت قائم کر سکے گا اور مذکورہ مجلس کی ہر رپورٹ مناسب کارروائی کیلئے اس کی سفارشات کے ہمراہ پہلے محتسب کو پیش کی جائے گی۔

۱۹۔ <u>تفویض اختیارات</u>

محتسب، تحریری حکم کے ذریعے، اپنے ایسے اختیارات جن کی حکم میں صراحت کر دی جائے، اپنے عملے کے کسی رکن کو یا کسی مجلس قائمہ یا مجلس مشاورت کو ایسی شرائط کے تابع استعمال کرنے کیلئے جن کی صراحت کر دی جائے، تفویض کر سکے گا اور مذکورہ رکن یا مجلس کی ہر رپورٹ مناسب کارروائی کیلئے اس کی سفارشات کے ہمراہ پہلے محتسب کو پیش کی جائے گی۔

۲۰۔ <u>مشیروں وغیرہ کا تقرر</u>

محتسب اس قانون کے تحت اپنے فرائض کی انجام دہی میں اپنی مدد کیلئے معاوضہ پر یا بلا معاوضہ، مشیر، صلاح کار، رفیق قرق امین، نگران، مامور ماہر یا دفتری عملہ مقرر کر سکے گا۔

۲۱۔ <u>حکومتی اہلکاران وغیرہ کو اختیار دینا۔</u>

محتسب، اگر وہ اسے قرین مصلحت سمجھے، کسی ایسے معاملے کی نسبت جو محتسب کے دائرہ اختیار میں آتا ہو، حکومت کی مرضی سے حکومت کے انتظامی اختیار کے تحت کام کرنے والی کسی ایجنسی، سرکاری ملازم یا دیگر اہلکار کو دفعہ ۱۴ کی شق (۲) ذیلی شق (ا) کے تحت محتسب کے کارہائے منصبی انجام دینے کا اختیار دے سکے گا اور اس طرح مجاز کردہ ایجنسی، سرکاری ملازم یا دیگر اہلکار کا یہ فرض ہوگا کہ مذکورہ کارہائے منصبی اس حد تک اور ایسی شرائط کے تابع انجام دے جن کی محتسب صراحت کر دے۔

۲۲۔ <u>خرچہ اور معاوضہ دینے اور رقوم کی واپسی</u>

(ا) محتسب، جہاں وہ ضروری سمجھے، کسی سرکاری ملازم، دیگر اہلکار، کسی ایجنسی سے کہہ سکے گا کہ وہ وجہ بتائے کہ کیوں نہ مذکورہ سرکاری ملازم دیگر اہلکار یا ایجنسی کی طرف سے ارتکاب کردہ کسی بد انتظامی کے باعث کسی فریق متضرر کو پہنچنے والے کسی نقصان یا ضرر کیلئے اسے خرچہ اور معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیا جائے اور اس جواب پر غور و خوض کرنے اور مذکورہ سرکاری ملازم، دیگر اہلکار یا ایجنسی کی سماعت کے بعد معقول خرچہ اور معاوضہ ادا کرنے کا حکم دے سکے گا اور وہ اس سرکاری ملازم، اہلکار یا ایجنسی سے مالیہ اراضی کے بقایاجات کے طور پر قابل وصول ہوگا۔

(۲) کسی ایجنسی کے کسی ملازم، یا اس کی طرف سے کسی دیگر شخص کو رشوت دینے یا تصرف بے جا، خیانت مجرمانہ یا دھوکہ دہی پر مشتمل معاملات میں محتسب حکومت کے حساب میں جمع کرنے کیلئے اس کی ادائیگی کا حکم صادر کر سکے گا یا ایسا دیگر حکم صادر کر سکے گا جو وہ مناسب تصور کرے۔

(۳) کسی شخص کے خلاف شق (۲) کے تحت صادر کردہ کوئی حکم مذکورہ شخص کو کسی دیگر قانون کے تحت کسی مواخذہ سے بری نہیں کرے گا۔

۲۳۔ **محتسب کی معاونت اور مشورہ۔**

(۱) محتسب اس قانون کے تحت اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی کیلئے کسی شخص یا ہیئت مجاز کی مدد طلب کر سکے گا۔

(۲) کسی ایجنسی کے جملہ افسران اور کوئی شخص جس کی مدد محتسب اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی کیلئے طلب کی ہو مذکورہ اس حد تک مدد/ معاونت کریں جو ان کے اختیار یا استعداد میں ہو۔

(۳) محتسب یا اس کے عملے کے سامنے شہادت دینے کے دوران کسی شخص یا ہیئت مجاز کا دیا ہوا بیان، اسے کسی دیوانی یا فوجداری کارروائی کا مورد نہیں کرے گا نہ اسے اس کے خلاف استعمال کیا جائے گا۔ بجز اس کے کہ مذکورہ شخص کے خلاف جھوٹی شہادت دینے کے مقدمہ میں ایسا کیا جائے۔

۲۴۔ **انصرام کارروائی۔**

۱۔ محتسب دفتر کا منتظم اعلیٰ ہوگا۔

۲۔ محتسب ان اخراجات کی نسبت جو میزانیہ میں منظور شدہ اس رقم یا ان رقوم میں سے کئے جائیں جو اس کے تصرف میں ہوں، دفتر کا علیٰ افسر حسابات ہوگا اور اس غرض کیلئے کسی وزارت یا شعبے کو تفویض شدہ جملہ مالی اور انتظامی اختیارات استعمال کرے گا۔

۲۵۔ **حلف ناموں کی ضرورت۔**

۱۔ محتسب کسی شکایت کنندہ یا کسی شکایت، تحقیقات یا استصواب سے وابستہ یا متعلق کسی فریق کو اس سلسلے میں با اختیار کسی ہیئت مجاز کے سامنے مصدقہ یا نوٹری کے تصدیق شدہ حلف نامے محتسب یا اس کے عملے کی طرف سے مقرر کردہ وقت کے اندر پیش کرنے کا حکم دے سکے گا۔

۲۔ محتسب فنی باریکیوں کے بغیر شہادت لے سکے گا اور مستغیثان یا گواہان کی صداقت اور اعتبار کا جائزہ لینے کیلئے کذب شناسی کا امتحان لینے کا حکم بھی دے سکے گا اور ایسے نتائج اخذ کر سکے گا جو اس معاملے کی تمام تر صورت حال میں معقول ہوں۔ بالخصوص جب کوئی شخص معقول جواز کے بغیر مذکورہ امتحان دینے سے انکار کرے۔

۲۶۔ **مشیران، صلاح کاران وغیرہ کا معاوضہ۔**

۱۔ محتسب، اپنی صوابدید پر مشیران صلاح کاران، ماہرین اور نگرانوں کا جو اس کی طرف سے وقتاً فوقتاً مقرر کئے جائیں، انجام دی جانے والی خدمات کیلئے اعزازیہ یا معاوضہ مقرر کر سکے گا۔

۲۔ محتسب اپنی صوابدید پر اس کے کارہائے منصبی کی بجا آوری میں محتسب کی خصوصی خدمات انجام دینے یا اس کی قابل قدر اعانت کرنے کیلئے کسی شخص کے صلے یا معاوضہ کا تعین کر سکے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ، اگر متعلقہ بایں شخص طور پر درخواست کرے، تو محتسب اس شخص سے متعلق ایسی معلومات ظاہر نہیں کرے گا جس سے اس کی شناخت ہو سکے اور مذکورہ شخص کو ہراسان کرنے، پھانسنے، انتقام لینے، انتقامی کارروائی کرنے یا بدلہ لینے کے خلاف قانون کے تحت مناسب تحفظ فراہم کرے گا۔

۲۷۔ **محتسب اور عملہ سرکاری ملازم ہوں گے۔**

محتسب، دفتر کے ملازمین، افسران اور تمام دیگر عملہ مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۲۱ کے مفہوم میں سرکاری ملازمین متصور ہوں گے۔

۲۸۔ **سالانہ اور دیگر رپورٹیں۔**

۱۔ محتسب صدر کو ایک سالانہ رپورٹ اس تقویمی سال کے ختم ہونے سے تین مہینے کے اندر اندر پیش کرے گا۔ جس سے رپورٹ متعلق ہو۔

۲۔ محتسب وقتاً فوقتاً صدر کو اپنے کارہائے منصبی سے متعلق ایسی دیگر رپورٹیں پیش کرے گا، جو وہ مناسب سمجھے یا جو صدر کی طرف سے طلب کی جائیں۔

۳۔ اس کے ساتھ مذکورہ رپورٹیں محتسب کی طرف سے اشاعت کے لئے جاری کی جائیں اور عوام الناس کو ان کی نقول قیمت پر فراہم کی جائیں گی۔

۴۔ محتسب وقتاً فوقتاً ایسے معاملات کی نسبت جن کے سلسلے میں اس کے دفتر میں کام ہو رہا ہے، اپنے مطالعات، تحقیقات، نتائج، سفارشات، خیالات یا تجاویز کو منظر عام پر بھی لا سکے گا۔

۵۔ اس دفعہ میں مذکورہ رپورٹ اور دیگر دستاویزات وفاقی کونسل یا قومی اسمبلی کے سامنے، جیسی بھی صورت ہو پیش کی جائیں گی۔

۲۹۔ **امتناع اختیار سماعت۔**

کسی عدالت یا دیگر ہیئت مجاز کو،

۱۔ اس قانون کے تحت کسی ایسی کارروائی پر جو کی گئی ہو یا جس کا کیا جانا مقصود ہو یا صادر کردہ حکم یا کسی ایسے امر کے جواز پر جو کیا گیا ہو یا جس کا کیا جانا، صادر کرنا یا کرنا مترشح ہوتا ہو اعتراض کرنے، یا

۲۔ محتسب کے سامنے کسی کارروائی کے سلسلے میں کسی ایسے امر کے سلسلے میں جو محتسب کی طرف سے یا اس کے احکام کے تحت یا اس کے ایماء پر کیا گیا ہو یا جس کا کیا جانا مقصود ہو یا کیا جانا مترشح ہوتا ہو، کوئی امتناعی یا حکم التواء جاری کرنے یا کوئی عارضی حکم صادر کرنے کا اختیار حاصل نہ ہوگا۔

۳۰۔ **قانونی ذمہ داری سے برات**

کسی ایسے امر کی بابت جو نیک نیتی سے اس قانون کے تحت کیا گیا ہو یا جس کا ذکر کیا جانا مقصود ہو، محتسب، اس کے عملہ معائنہ ٹیم، نامزدگان، کسی مجلس قائمہ یا مجلس مشاورت کے رکن یا محتسب کی طرف سے مجاز کردہ کسی شخص کے خلاف کوئی نالش، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی قابل پیش رفت نہیں ہوگی۔

۳۱۔ <u>صدر کی طرف سے استصواب</u>

ا۔ صدر، تفتیش اور آزاد سفارشات کیلئے کوئی بھی معاملہ رپورٹ یا شکایت محتسب کے سپرد کر سکے گا۔

۲۔ محتسب کسی مذکورہ معاملہ، رپورٹ یا شکایت کی بلا تاخیر تفتیش کرے گا اور معقول وقت کے اندر اپنی تفتیش کے نتائج یا رائے پیش کرے گا۔

۳۔ صدر، سرکاری جریدہ میں اعلان کے ذریعہ مصرحہ امور، سرکاری اہلکاروں یا ایجنسیوں کو اس قانون کے تمام احکام یا ان میں سے کسی کے نفاذ یا حد اختیار سے خارج کر سکے گا۔

۳۲۔ <u>صدر کو عرضداشت۔</u>

کوئی شخص جو محتسب کے کسی فیصلے یا حکم سے ناراض ہو، اس فیصلے یا حکم سے تین (۳۰) دن کے اندر صدر کو عرضداشت پیش کر سکے گا۔ جو اس پر ایسا حکم صادر کر سکتا ہے جو وہ مناسب سمجھے۔

۳۳۔ <u>تنازعات کا غیر رسمی حل۔</u>

ا۔ اس قانون میں کسی امر کے باوجود، محتسب اور عملے کے کسی رکن کو تحریری یاداشت کے بغیر اور عدالتی فیصلوں کے رجسٹر میں کسی شکایت کے اندراج یا کوئی سرکاری نوٹس جاری کرنے کی ضرورت کے بغیر کسی شکایت کے سلسلے میں غیر رسمی طور پر مصالحت کرانے ، دوستانہ طور پر رفع کرنے ، طے کرانے ، اس کا تصفیہ کرنے یا اصلاح کا اختیار حاصل ہوگا۔

۲۔ محتسب رابطے کی اغراض کیلئے مقامی سطحوں پر ایسی شرائط پر جو محتسب مناسب سمجھے، صلاح کار، خواہ اعزازی یا بصورت دیگر، مقرر کر سکے گا۔

۳۴۔ <u>طلب نامہ کی تعمیل۔</u>

اس قانون کی اغراض کیلئے دفتر سے تحریری طلب نامہ یا اطلاع کا، جملہ امور دیگر، حسب ذیل میں سے کسی ایک یا زیادہ طریقوں سے کسی مسئول الیہ یا کسی دیگر شخص پر باضابطہ طور پر تعمیل کیا جانا متصور ہوگا۔ یعنی۔

(i) (اول) دفتر کے کسی ملازم کے ذریعے یا محتسب کے نام سے دفتر کے مجاز کردہ عملے کی طرف سے مقرر کردہ کسی خاص عدالتی پیادے کے ذریعے یا اس سلسلے میں مجاز کردہ کسی دیگر شخص کے ذریعے۔

(ii) (دوئم) دفتر کے ریکارڈ میں مسئول الیہ یا متعلقہ شخص کے آخری معلوم پتہ پر طلب نامہ یا کسی دیگر دستاویز کی نقل، تصدیق نامہ، حوالگی ڈاک کے تحت جس پر خرچہ ڈاک پیشگی ادا کر دیا گیا ہو، ڈاک کے بکس میں ڈال کر یا کسی ڈاکخانہ میں سپرد ڈاک کر کے اس صورت میں قبل الذکرہ طور پر سپرد ڈاک کرنے کے دس دن کے بعد یہ سمجھا جائے گا کہ باضابطہ اور مناسب طور پر تعمیل ہو چکی ہے۔

(iii) (سوئم) پولیس آفیسر یا دفتر کے کسی ملازم یا نامزد شخص کے ذریعے طلب نامہ یا دستاویز مسئول الیہ یا متعلقہ شخص کے آخری معلوم پتہ، مسکن یا کاروبار کے مقام پر چھوڑ کر اور اگر قبل الذکر کے پتے، مکان اور اس کے متعلقات یا مقام پر کوئی موجود نہ ہو تو مذکورہ پتہ کے صدر دروازے پر طلب نامہ یا دیگر دستاویز کی نقل چسپاں کر کے، اور

(iv) (چہارم) طلب نامہ یا دستاویز کسی اخبار میں شائع کر کے اور اس کی ایک نقل عام ڈاک کے ذریعے مسئول الیہ یا متعلقہ شخص کو بھیج کر اس صورت میں یہ سمجھا جائے گا کہ طلب نامہ کی تعمیل اس تاریخ کو موثر ہو چکی ہے جس پر وہ اخبار میں شائع ہوا تھا۔

۲۔ تعمیل سے متعلق جملہ معاملات میں بار ثبوت مسئول الیہ پر ہوگا وہ وجہ کافی کے ساتھ قابل اعتبار حد تک یہ ثابت کرے کہ اسے فی الواقع طلب نامہ کا قطعی کوئی علم نہ تھا اور یہ کہ اس نے فی الواقع نیک نیتی سے عمل کیا ہے۔

۳۔ جب بھی محتسب کے دفتر سے کوئی دستاویز یا طلب نامہ سپرد ڈاک کیا جائے گا تو لفافے یا بنڈل پر واضح طور پر یہ عبارت درج ہوگی کہ وہ اس دفتر سے بھیجا گیا ہے۔

۳۵۔ **اخراجات۔آزاد جموں وکشمیر مجموعی فنڈ سے واجب الادا ہوں گے۔**

محتسب کو واجب الادا معاوضہ اور دفتر کے انتظامی اخراجات بشمول عملہ، نامزدگان اور عطیہ داران کو واجب الادا معاوضہ آزاد جموں وکشمیر مجموعی فنڈ سے واجب خرچ ہوگا۔

۳۶۔ **یہ قانون تمام دیگر قوانین پر غالب رہے گا۔**

اس قانون کی دفعات فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں شامل کسی امر کے باوجود موثر ہوں گی۔ (حذف شدہ)

۳۷۔ **ازالہ مشکلات۔**

اگر اس قانون کے کسی حکم کو نافذ کرنے میں کوئی مشکل پیش آئے تو صدر، اس قانون کے احکام سے غیر متناقض ایسا حکم وضع کر سکے گا جو اسے مذکورہ مشکل دور کرنے کی غرض کیلئے ضروری معلوم ہو۔

۳۸۔ محتسب اس قانون کی اغراض کی بجا آوری کیلئے صدر کی منظوری سے قواعد وضع کر سکے گا۔

۳۹۔ **منسوخی آرڈیننس۔**

محتسب کے دفتر کے قیام کا آرڈیننس نمبر ۳۶ مجریہ ۱۹۹۲ء منسوخ کیا جاتا ہے۔

دستخط/۔

(سردار سکندر حیات خان)

صدر

آزاد جموں وکشمیر